سید کاشف گیلانی

نعت

حسنِ سراپا شاہدِ یزداں، صلی اللہ علیہ وسلم
ماہ بہ جیب و مہر بداماں، صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کا نام ہے سب سے بالا، آپ سے بڑھ کر رتبہ کس کا
آپ تو ہیں کونین کے سلطاں صلی اللہ علیہ وسلم
آپ سے ساری بزم ہے جگمگ، ہر گوشہ ہے تاباں تاباں
آپ ہیں شمعِ بزمِ رسولاں، صلی اللہ علیہ وسلم
آپ ہمارے آقا و مولیٰ ، آپ ہمارے ملجا و ماویٰ
آپ تو ٹھہرے رحمتِ یزداں ، صلی اللہ علیہ وسلم
میں دکھیارا درد کا مارا ، آپ کا ہے در کا سہارا
آپ ہیں میرے درد کا درماں ، صلی اللہ علیہ وسلم
کاشف کی اوقات ہی کیا ہے ، ذکر ہی کیا ہے بات ہی کیا ہے
آپ کے خادم بوذر و سلماں ، صلی اللہ علیہ وسلم

میرے محبوب ترے حسن کا صدقہ دے دوں
جو مجھے جان سے پیارا ہے وہ بیٹا دے دوں
ترے آگے زرِ دنیا کی حقیقت کیا ہے
تیرے نعلین کے بدلے ، زرِ دنیا دے دوں
جان سے پیاری ہے ، خاکِ رہِ طیبہ مجھ کو
کیوں میں سائل تجھے، خاکِ رہِ طیبہ دے دوں
مجھ پہ ہو جائے اگر چشمِ عنایت تیری
جان ناچیز کا خوش ہو کے میں ہدیہ دے دوں
جان دوں جا کے مدینے میں تمنا ہے یہی
اس تمنا میں یہیں جان نہ آقا دے دوں
ظلمتوں میں جو بھٹکتے ہیں مرے بس میں ہو کاش
میں انہیں معرفتِ حق کا اجالا دے دوں
وہ غلام اپنا اگر مجھ کو بنالیں کاشف
ان کی دہلیز پہ میں شوق سے بوسہ دے دوں